## عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں اور اسکے انسانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات کا جائزہ لیں۔

### تعارف :-

اسلام کے پانچ بنیادی عقائد ہیں اول اللہ اور اسکے رسول پر ایمان، ختم نبوت پر ایمان، آخرت پر ایمان، کتابوں اور فرشتوں پر ایمان رکھنا۔ ایمان کی تکمیل کے لیے ضروری ہے کہ ان عقائد کو اقرار کیا جائے اور دل سے مانا جائے۔ عقیدہ آخرت بنیادی عقیدہ ہے اس سے مراد یہ ہے کہ انسان کو اس بات پر کامل یقین ہو کہ یہ دنیا فانی ہے اور ایک نہ ایک دن اسے موت آئے گی اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور انسان کے اعمال کا حساب ہوگا۔ جس کے نیک اعمال کا وزن زیادہ ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس کے برے اعمال کا وزن زیادہ ہوگا وہ جہنم میں ڈالا جائے گا۔ عقیدہ آخرت اسلام کو دوسرے مذاہب سے مختلف بناتا ہے۔ مسلمان اس عقیدے پر پختہ یقین رکھتے ہیں جبکہ دوسرے مذاہب میں اُخروی زندگی کا کوئی تصور موجود نہیں۔ عقیدہ آخرت انسان کو نیک اور برے اعمال میں فرق سکھاتا ہے اور یہ اسکی وجہ سے انسان کے اعمال کا دارومدار بھی اسی عقیدے پر ہے کیونکہ وہ جانتا ہے روز قیامت اُسے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو کر اپنے اعمال کے لیے جوابدہ ہونا ہوگا۔

### آخرت کا معنی :-

"آخرت یا آخر سے مراد "پیچھے آنے والی

اسلام میں دنیاوی زندگی کو اولیٰ یعنی پہلے آنے والی قرار دیا ہے۔ اور اسکے لیے حیات الاولیٰ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ دینی اصطلاح میں بعد میں آنے سے مراد یہ ہے کہ یہ دنیاوی زندگی فانی ہے اور اسکے بعد آخرت کی زندگی آئے گی جو ہمیشہ کے لیے ہے۔

## اسلام میں آخرت کا تصور:

اسلام میں آخرت کے عقیدے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس سے انسان کے اندر احساس ہوتا ہے کہ اس نے روز قیامت اللہ تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہونا ہے۔ اس بات پر مکمل یقین کہ ایک دن یہ دنیا مٹ جائے گی اور قیامت برپا ہوگی اس دن تمام انسان اللہ تعالیٰ کے حضور موجود ہوں گے اور ان سے ان کے اعمال کے بارے باز پرس کی جائے گی

اسلام میں عقیدہ آخرت کا اہم نکات درج ذیل ہیں:

سب سے پہلے یہ کہ یہ دنیا عارضی ہے اور موت انسان کا خاتمہ نہیں بلکہ ایک زندگی سے دوسری زندگی کی طرف جانا ہے۔

موت صرف انسان کی جسم کو فنا کرتی ہے اسکی روح کو نہیں۔

دنیا آخرت کی کھیتی ہے یعنی انسان اس دنیا میں رہتے ہوئے جو اعمال کرے گا وہی اسکے کام آئیں گے۔ اسکے علاوہ یہ ایک عارضی دنیا ہے قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"یہ دنیا کی زندگی کچھ بھی نہیں ہے بس ایک دل کا بہلاوا ہے اور ہمیشہ کے قیام کی جگہ تو آخرت کی زندگی ہے"

(سورۃ مومن)

اس بات سے یہ واضح ہوتا ہے دنیوی زندگی فانی ہے اور ہمیشہ قیام کی جگہ آخرت ہے۔

## قرآن وحدیث میں عقیدہ آخرت کے دلائل:

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اس بات کی تائید کی گئی ہے کہ یہ دنیا ایک دن فنا ہو جائے گی اور ذی روح کا موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور اسکے بعد ہر انسان اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ

"سو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں نکما پیدا کیا اور تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے۔" (القرآن)

قرآن مجید میں اس بات کی دلیل دی گئی ہے ہر انسان کو معلوم ہو کہ یہ دنیا ایک نہ ایک دن ختم ہو جائے گی اور جو لوگ روز قیامت پر یقین نہیں رکھتے ان کا لیے دردناک عذاب کی خبر دی گئی ہے۔ ایک اور جگہ ارشاد ہے:

"اور وہ ہماری نسبت باتیں بنانے لگے اور اپنا پیدا ہونا بھول گئے کہنے لگے کہ بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کر سکتا ہے ان سے کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلی بار بنایا تھا بے شک وہ سب کچھ جانتا ہے۔"

قرآن مجید متعدد مقامات پر روز قیامت کے برپا ہونے کا ذکر کرتا ہے۔ حضور اکرم ؐ نے فرمایا: "اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس دنیا کی اہمیت مچھر کے برابر بھی ہوتی تو وہ کفار کو بھی اس دنیا سے کچھ نہ دیتا۔ آخرت میں نجات صرف انہیں ملے گی جنکے اعمال اچھے ہونگے اور وہی لوگ سرخرو ہوں گے جنہوں نے دنیا کی غفلت میں دو بے سے بچے رہے اور تقویٰ اختیار کی۔

اس دنیا انسان کے اعمال کو ترازو میں تولا جائے ایک طرف
اچھائی ( نیکی ) اور دوسری طرف برائی ( گناہ ) کو رکھا
جائے پس جس کے اچھے اعمال وزن میں زیادہ ہوں گے وہ جنت
میں داخل ہو جائے گا اسکے علاوہ کفار اور منافقین کا
ٹھکانہ ہمیشہ کے لیے جہنم ہو گا۔

## جنت اور جہنم کا تصور :-

اسلام میں جنت اور جہنم کا تصور کو واضح طور
پر بیان کیا گیا ہے۔ جنت کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ
سکون والی جگہ ہے۔ جہاں انسان کو وہ سب ملے گا جس کی
اسے تمنا ہوگی یا نعمات۔ نہریں بہتی ہوں گی اور خوبصورت
حوریں ہوں گی۔ جنہیں نہ کسی نے دیکھا ہے اور غلمان موجود
ہوں گے ہر طرح کے پھل اور انسان کی آسائش کی چیزیں وہاں موجود
ہوں اسلام میں جنت کا تصور نہایت خوبصورت انداز میں
بیان کیا گیا ہے۔ اور جہنم کی بھی وضاحت کی گئی ہے کہ
ایک بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی جس کا ایندھن انسان ہو گا اور
نافرمانوں کو اس ڈالا جائے اور وہ نہ مریں گے اور نہ زندہ رہ
سکیں گے پینے کے لیے ابلتا ہوا پانی اور کھانے کو خاردار جھاڑیاں ہوں
گی ارشاد باری تعالیٰ ہے :

" وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۔ نَارٌ حَامِيَةٌ "

" اور تم کیا جانو وہ کیا ہے۔ آگ ہے دہکتی ہوئی "

(سورۃ القارعہ ۱۱،۱۰: 90)

قرآن مجید میں جہنم کی ہولناکیوں کو سخت انداز میں بیان
کیا گیا ہے کہ وہ وہاں بھڑکتی ہوئی آگ جو جسم سے ہوتی
ہوئی دل کو چھو جانے والی ہوگی۔

## عقیدہ آخرت کے اثرات :-

اسلام کے عقائد انسانی زندگی پر گہرا اثر ڈالتے ہیں اور عقیدہ آخرت کے اثرات ہی نمایاں نظر آتے ہیں کیونکہ انسان اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ دنیوی زندگی فانی ہے اور اسکے اعمال ہی روز آخرت اسکے لیے فیصلہ کن ثابت ہونگے اسکے علاوہ اس بات پر کامل یقین کہ اس دنیا کے ختم ہو جانے کے بعد وہ اپنے اعمال کے لیے اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

## انفرادی زندگی پر عقیدہ آخرت کے اثرات :-

### 1. زندگی کی مقصدیت پر یقین :-

عقیدہ آخرت انسان کی زندگی کو ایک مقصد مہیا کرتا ہے یعنی اس زندگی میں کون سے اعمال کرنے ہیں جو اسے قیامت کے دن سرخرو کریں گے۔ اس سے انسان کی زندگی میں ناامیدی پیدا نہیں ہوتی جبکہ دوسرے مذاہب میں یہ عقیدہ موجود نہیں جس سے انتشار پھیلتا ہے کیونکہ انسان کو بعض اوقات اپنی زندگی کا مقصد ہی اسے مشکل حالات سے لڑنے میں مدد دیتا ہے۔ کیونکہ اگر زندگی میں کوئی مقصد نہ ہو تو روزمرہ کے کام کھانا پینا اور سونا کوئی معنی نہیں رکھتا۔

### 2. شجاعت و بہادری :-

جب انسان عقیدہ آخرت پر یقین رکھتا ہے تو پھر اسے اس بات کا احساس ہو جاتا ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ کی طاقت ور ہے اور اسی کے آگے جھکنا چاہیے تو اسطرح وہ دنیاوی طاقتوں کے آگے کمزور نہیں پڑتا کیونکہ اس بات اعمان

کہ قیامت کے دن ہر کسی سے اسکے اعمال کے متعلق پوچھا جائیگا۔ بہادر اور شجاعت والا بناتا ہے۔ اور اس بات کا احساس کہ یہ زندگی ہمیشہ نہیں رہے گی اور جو وہ کوئی ایسا کام نہیں جس سے اسکی آخرت خراب ہو۔ جو اسکے لیے وہ اپنی جان کی پرواہ بھی نہیں کرتا تو شجاعت اور بہادری کا وصف پیدا ہوتا ہے۔

### 3. احساس ذمہ داری :-

عقیدہ آخرت انسان کے اندر احساس ذمہ داری پیدا کرتا ہے کیونکہ وہ یہ بات جانتا ہے کہ اسے زندگی میں جو ذمہ داریاں خدا تعالیٰ کی طرف سے سونپی گئی ہیں ان کی تکمیل کے مطابق سوال کیا جائے اور جنت اور جہنم کا انحصار اسکے اعمال نامہ پر ہے۔ یہ عقیدہ انسان کے اندر یہ وصف پیدا کرتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو بخوبی انجام دے۔

### 4. نیکی کی رغبت اور برائی سے اجتناب :-

عقیدہ آخرت انسان کے اندر نیکی کی رغبت پیدا کرتا ہے اور اسے برائی سے دور رکھتا ہے کیونکہ اسلام میں انسان نے اچھے اور برے اعمال کے لیے سزا و جزا متعین ہے کچھ گناہوں کی سزا دنیا میں ہی تجویز کی گئی ہے جیسے کہ حدود وغیرہ اور باقی تمام گناہوں کا قیامت کے دن حساب لیا جائے گا انسان کو جہنم کا خوف اور جنت کی طلب نیکی کی طرف گامزن کرتا ہے اور وہ برائی سے دور رہتا ہے۔

سورۃ الزلزال میں ارشاد ہے:

"جو کوئی ذرہ برابر نیکی کرے گا اسے اسکا اجر ملے گا اور جو ذرہ برابر گناہ کرے گا اسے اسکی سزا ملے گی۔"

(سورہ الزلزال)

## 5. عقیدہ آخرت عاجزی و انکساری کا ذریعہ :-

عقیدہ آخرت سے انسان کے اندر عاجزی اور انکساری پیدا ہوتی ہے کیونکہ آخرت پر یقین اپنی موت پر یقین اور دوبارہ زندہ کئے جانے پر یقین انسان کو اس بات کا احساس دلاتا ہے اللہ تعالیٰ کی طاقت ہر ایک چیز سے زیادہ اور انسان صرف اسی کا محتاج ہے وہی زندہ کرتا اور وہی موت دیتا ہے۔ اس بات پر کامل ایمان انسان کے عاجزی اور انکسار کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

## عقیدہ آخرت کا اجتماعی زندگی پر اثرات :-

### 1. عقیدہ آخرت جذبہ انسانیت کو فروغ دیتا ہے :

عقیدہ آخرت سے انسانیت کا جذبہ فروغ پاتا ہے کیونکہ قیامت کے دن ہر انسان کے اعمال ہی اسکا سب کچھ ہوں اس سے انسان دنیا میں دوسروں کے لیے ہمدردی کا جذبہ رکھتا ہے انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بناتا ہے کیونکہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: "تم لوگوں پر رحم کرو تاکہ قیامت کے دن تم میں رحم کیا جائے۔" اس حدیث سے ہمیں معلوم ہوتا ہے دوسروں کے ساتھ احسان کو قیامت کے دن سرخرو کرے گی۔

### 2. عقیدہ آخرت تقویٰ کو فروغ دیتا ہے :-

عقیدہ آخرت سے تقویٰ کو فروغ ملتا ہے۔ کیونکہ ہر انسان اپنے اعمال کو بہتر کرنے کی کوشش کرتا ہے اور سب لوگ معاشرے کی بھلائی اور اپنے اعمال کی درستگی کی طرف راغب

ہو جاتے ہیں۔ اس سے معاشرے میں تقویٰ کو فروغ ملتا ہے۔ اور معاشرہ ترقی پاتا ہے۔

## 3. اعلیٰ اقدار کا فروغ :-

عقیدہ آخرت کی وجہ سے جب معاشرے میں تقویٰ کو فروغ ملتا ہے تو اس سے اعلیٰ اقدار کو بڑھاوا ملتا ہے۔ ہر انسان نیکی کے کاموں کو اپنا شعار بنا لیتا ہے اور معاشرے کا ہر ایک فرد برائی سے اجتناب کرتا ہے اس سے لوگوں کی افزائش اعلیٰ اقدار کے فروغ کے ساتھ ہوتی ہے۔

## حاصل بحث :-

اس سے ہم یہ اخذ کر سکتے ہیں عقیدہ آخرت نہ صرف اسلام کا بنیادی عقیدہ بلکہ یہ انسان کی معاشرے پر بھی اثر انداز ہوتا ہے اسلام چونکہ ایک مکمل دین ہے اور دین اور دنیا دونوں کو اہمیت حاصل ہے اس لیے اسلام کا ہر عقیدہ انسان کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے سے انسان کو اللہ تعالیٰ کی طاقت کا اندازہ ہوتا اور اپنی انفرادی زندگی کے ساتھ اجتماعی زندگی میں بھی موثر کردار ادا کر سکتا ہے۔